سوال

بیوی کو ویسے ہی ہم بستری کے حق سے دستبردار ہونے کا کہا لیکن نیت میں علیحدگی نہ تھی

جواب

لحمد للہ.

، کو یہ کہنا کہ : آپ اپنے جماع کے حق سے دستبردار ہوتے ہیں.

پ اپنے اس قول سے نہ تو بیوی کو حرام کرنے کا اور نہ ہی اس سے جماع کرنے سے رکنا مراد لے رہے ہیں، اوراسی طرح آپ نے اس سے طلاق بھی مراد نہیں لی جیسا کہ آپ نے سوال میں بیان بھی کیا ہے اور نہ ہی ظہار مراد لیا ہے تو آپ کے ذمہ کچھ نہیں ہے.

، نے اپنے اس قول سے بیوی کو حرام کرنا اور بیوی سے جماع کرنے سے رک جانا مراد لیا تو پھر یہ ایک حلال چیز کو حرام کرنا ہے، اس لیے اس کا حکم قسم کے حکم میں آتا ہے، اور آپ کو اس میں قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا.

ر اگر آپ نے اس سے طلاق مراد لی ہے تو یہ طلاق ہوگی یا پھر اگر ظہار مراد لیا تو یہ ظہار ہوگا.

کو وسوسہ جیسی بیماری سے بچ کر رہنا چاہیے اور اس سے اعراض کرتے ہوئے اس کے علاج معالجہ کی کوشش کریں، اور یہ علم میں رکھیں کہ وسوسہ میں مبتلا شخص کی طلاق اس وقت تک واقع نہیں ہوتی جب تک وہ طلاق کا ارادہ نہ کرے چاہے اس نے صریح الفاظ بھی بولے ہوں.

واللہ اعلم.